مذہب کے نام پر دوہرے معیار

[24/07/2019](https://www.humsub.com.pk/255941/tahira-masood-11/)

 [طاہرہ مسعود](https://www.humsub.com.pk/author/tahira-masood/)

**ہم سب**

اس سے قبل کہ اصل معاملے کا ذکر ہو قارئین سے ایک سوال ہے کیا یہ سچ نہیں ہے کہ ہمارے ٹی وی کے اینکرز ہمارے کالم نگار ہمارے سیاستدان دن رات قوم کی کمزوریاں اور برائیاں اچھالتے اور قوم کو بدنام کرتے رہتے ہیں؟

یہ تو ایک قومی فریضہ اور شعار بن چکا ہے۔ بلکہ لوگوں کی روٹی روزی کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔

کیا ایک بڑے نامور عالمِ دین ٹی وہی پر بیٹھ کر دنیا کو خود نہیں بتاتے کہ ا سوقت ہمارا عالمی تشخص یہ ہے کہ دنیا کی ائیرپورٹس پر ہرے پاسپورٹ والوں کی لائن الگ کروا دی جاتی ہے کہ یہ مشکوک لوگ ہیں لہذا ان کی چھان بین اور بھی سخت ہو گی۔

اب اصل مدعا کی طرف۔ یہ اپنی طرز کی ایک ایسی مجلس تھی کہ جو اس سے ایک سال قبل پہلی بار منعقد ہوئی تھی۔ ا ور امسال یہ دوسری بار تھی۔ اس میں دنیا بھر سے مذہبی اور لسانی تعصب اور بربریت کا شکار لوگ مدعو تھے۔ وہاں چین، کوریا، عراق، ایران، ایریٹیریا، نائیجیریا، روہنگیا، اور بے شمار ممالک کی نمائندگی تھی۔ لوگوں کی رونگٹے کھڑے کر دینے والی تفاصیل سن کر مانو کلیجہ منہ کو آتا تھا۔ کوئی موت کے منہ سے بچا تھا اور کسی کا پیارا ابھی بھی موت کے چنگل میں تھا۔

حضرتِ انسان کے ستائے ہوئے انسان اپنی روحوں پر زخم لیے اپنے پیاروں کو بچانے کے لیے نکلے تھے۔ ستم ظریفی یہ تھی کہ ان کی فریاد سننے والا اور کوئی نہیں بلکہ وہی تھا جوزیادہ تردنیا بھر میں اس طرح کی صورتِ حال کا کئی پہلوؤں سے ذمہ داربھی تھا۔ لیکن اس فرمانروا کا عہدہ اور رتبہ اتنا بڑا تھا کہ اگر وہ چاہتا تو خواہ دنیا کو دکھانے کے لیے ہی سہی مگر وہ ان کی کسی حد تک داد رسی کر بھی سکتا تھا۔ آخر اس کو بھی تو دنیا میں ا پنی گرتی ہوئی ساکھ سنبھالنے کے لیے کوشش کرنی پڑتی ہے۔ ۔ آہ۔ عجب دنیا ہے۔

ہاں تو وہاں ہر کوئی اپنی دل خراش آپ بیتی سنا رہا تھا۔ سب سے افسوس کی بات یہ تھی کہ وہاں وطنِ عزیزمیں مذہبی انتہا پسندی کے ہاتھوں ستائی ہوئی اقلیتیں بھی درد بھری حقیقتوں کے ساتھ موجود تھیں۔ ہر محبِ وطن انسان کو افسوس تو ہوتا ہے کہ ہمارے پیارے وطن کا نام اس میں آ یا۔ لیکن کیوں آیا، کیا یہ نہیں دیکھنا چاہیے؟ انصاف کا تقاضا ہے کہ یہ رُخ بھی دیکھا جائے۔

**وہاں مسیحی بھائیوں نے بھی اپنی کمیونٹی کے ساتھ ہونے والی تعصبانہ کارروائیوں کا ذکر کیا اور ان سے مدد مانگی۔ لیکن پاپڑ والا تو پاکستان میں ایک ہی مظلوم طبقہ ہے جس کو وطن کے علماء انسان بھی نہیں سمجھتے۔ وہ اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ کوئی دوسرا بھی ان کو انسان نہ سمجھے۔ احمدی فرقے کے ایک بزرگ نے جب خود بیتی کہی تو اس کو خوب اچھالا جا رہا ہے۔ غلط کہا جا رہا ہے۔ جبکہ کوئی مظلوم جس کو اپنے انصاف نہ دیں خواہ وہ مختار مائی ہو یا ملالہ، معتوب ہو جاتے ہیں۔**

مسلمان کیوں ہجرتِ حبشہ کو بھول جاتے ہیں؟ جب ایک عیسائی فرمانروا سے اسی طرح صحابہ ء کرام نے اپنے وطن میں اپنوں کے ہاتھوں ہونے والے ظلم کے خلاف مدد چاہی تھی۔ کیا آپ اپنی تاریخ نہیں جانتے؟ لیکن ظلم اور نا انصافی جب عادت بن جائے تو پتہ نہیں چلتا کہ ہم کیا کر رہے ہیں۔ ان بزگوارکو معتوب کرنا بھی اسی زیادتی کی ایک کڑی ہے۔ ارو پھر یہ تووہی بات ہو گئی کہ جس کی گردن دباؤوہی آنکھیں نکالتا ہے۔

جیسا کہ ہمیشہ ہوتا ہے اور جو ہماری عوام کی ذہن سازی ہو چکی ہے ان کی دردناک روداد سن کر بھی کسی کا دل نہیں پسیجا بلکہ نہایت بے رحمی سے ان پرالزامات کی بوچھاڑ کردی گئی ہے۔ یہ بات اٹل ہے کہ جو رحم نہیں کرتا ا س پر رحم نہیں کیا جائے گا۔

کتنی زیادتی ہے کہ ایک خاص مسلک کے ایک ہی شخص کے بیان پر فوکس کر لیا گیا ہے۔ کوئی اس کو سوچی سمجھی سازش کہہ رہا ہے۔ کوئی کچھ کہہ رہا ہے۔ افسوس یہ ہے کہ ایسا ظاہر کیا جا رہا ہے کہ جیسے صرف یہی ایک شخص وہاں موجود تھا۔ اورا سی کی ملاقات اس صدر سے کروائی گئی۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ان سے قبل وہاں بیسیوں لوگوں نے اپنا موقف اور تجربہ بیان کیا۔ ان کا نمبر تو آخری تین چار افراد میں سے تھا۔ ان معصوم بزرگوار کو تو انگریزی بھی نہیں آ تی تھی۔ انہوں نے تو اپنا ما فی الضمیربھی ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں بیان کیا۔ کیونکہ ان کا مزاج انسانوں کے سامنے اپنے دکھ بیان کرنے کا نہیں تھا۔ ایسا انہوں نے پہلی بار کیا تھا۔ ظلم کے خلاف آواز اٹھانا اور آگہی لانا بعض اوقات فرض ہو جاتاہے۔

**وطنں عزیز میں یہ ایک اسّی سالہ بزرگ ابھی تک اپنا رزق خود کما رہے تھے کیونکہ ہماری حکومتیں بزرگوں کے طرف اپنے فرائض ادا نہیں کرتیں اور کوئی اولڈ ایج بینیفٹ ان کو نہیں ملتا۔ حکومت نے بڑھاپے میں ان سے یہ تعاون کیا کہ ان کا اپنے ہی لوگوں کے اپنے ہی علاقے میں اپنے عقائد کی کتب بیچنا جرم بنا دیا گیا۔**

جو چاہے آپ کا حسنِ کرشمہ ساز کرے؟

اس سے قبل یہ محترم بزرگ کسی اور شہر میں رہتے تھے۔ لیکن ان کو جینے نہیں دیا گیا۔ ان کے عقیدے کی بنا پر ان کا گھراور کاروبارجلا کر راکھ کر دیا گیا۔ وہ شکوہ زبان پر لائے بغیر ایسے علاقے میں منتقل ہو گئے جو ان کے خیال میں نسبتاً محفوظ تھا۔ مگر یہ ان کی خام خیالی تھی۔ یہاں ا س نمازی پرہیز گار تہجد گزار بزرگ کو ہتھکڑیاں لگا کرجیل میں ڈال دیا گیا۔ یہ نہیں دیکھا کہ ان کے پیچھے ان کی ضعیف بیوی تنہا کیسے گزارہ کرے گی۔

ان کے بچے باہر کے ممالک میں پہلے ہی پناہ گزین تھے۔ کیونکہ وطن کی مٹی اور فضا ان کے لیے مسموم کردی گئی تھی۔ ان بوڑھی خاتون نے کیسے دن رات سسک سک کراکیلے گھر میں تین سال گزارے، ا س کا حساب وہ کس سے لے؟ گھر ہی ان کے لیے جیل اور قیدِ تنہائی بن گئی۔ اور وہ بزرگ بنا کسی جرم کے جیل کی کوٹھڑی میں بے آرامی کی زندگی گزارنے پر مجبور کیے گئے۔ ایک دو دن نہیں مسلسل تین سال۔ اور لاکھوں روپیہ جرمانہ الگ ان کو کیا گیا۔

آپ ہی اپنی اداؤں پہ ذرا غور کریں

کہتے ہیں ایک اچھا انسان دوسرے کی غلطی معاف کرسکتا ہے مگر اپنی نہیں۔ کیا اپنے گریبان میں منہ ڈال کر نہیں دیکھ لینا چاہیے؟ تاکہ معلوم ہو

الزام ہم ان کو دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا

**جب ہر محبِّ وطن مسلمان پاکستانی کو علی الاعلان یہ حق حاصل ہے کہ وہ ٹی وی پر بیٹھ کر قومی غلطیاں ساری دنیا کو بتا سکے۔ اور اس کے خلاف قوم کا وقار مجروح کرنے کا الزام بھی نہیں لگتا تو ایک ایسا گروہ جس کو کسی شمار میں بھی نہیں لایا جاتا اس کی حقیقت بیانی جرم کیسے بن سکتی ہے؟ کیا پاکستان کا وقاربلند کرنا صرف احمدیوں کی ذمہ داری ہے؟**

**اگر کسی اکثریت کے علاقے میں اقلیت کا اپنے عقائد کی ترویج کرنا جرم ہے تو پھرعام مسلمان یہ حق دنیا کے ہر ملک سے کیوں مانگتے ہیں؟ اور یہی بنیادی انسانی حقوق خود اپنے ممالک میں خود کسی کو دوسرے کو کیوں نہیں دیتے؟ افسوس یہ دوہرے معیار۔ افسوس کہ یہ اس دین کے نام پر ہو رہا ہے جو مذہبی رواداری کا سب سے بڑا علمبردار ہے۔**

[**https://www.humsub.com.pk/255941/tahira-masood-11/**](https://www.humsub.com.pk/255941/tahira-masood-11/)

احمدی جواب دیتے ہیں

[24/07/2019](https://www.humsub.com.pk/256999/armughan-ahmad-daud-29/)

[ارمغان احمد داؤد](https://www.humsub.com.pk/author/armughan-ahmad-daud/)

**ہم سب**

**شکور بھائی چشمے والے، دنیا کے انیس ممالک سے آئے تقریباً تیس کے قریب اپنے اپنے ملک میں مذہبی منافرت کا شکار لوگوں کے ہمراہ، ٹرمپ سے کیا ملے کہ ارضِ پاک میں طوفانِ بدتمیزی مچا ہے۔ جس کے منہ میں جو آ رہا ہے شیرِ مادر کی طرح حلال سمجھ کر بولی جا رہا ہے۔ اعتراضات کے نہ سر ہیں نہ پیر۔ گمراہی کے فتووں سے ان کی باتیں شروع ہوتی ہیں اور کفر کے پُر پیچ راہوں سے ہوتے یہ غیرتمندانِ ملت جوازِ قتل بھی ڈھونڈ لیتے ہیں۔ ایک غدر مچا ہے جو بپھرے ہوئے جلوس کی مانند معصوموں کی املاک توڑتا جلاتا چلا جا رہا ہے اور کوئی نہیں جو ان ڈنڈا برادروں کو کچھ کہہ سکے۔**

مذہبی، سیاسی، سماجی اور قانونی نوعیت کے جھوٹے الزامات و لایعنی اعتراضات کا اک طومار ہے، مشتے از خروارے کچھ پر نظر ڈالتے ہیں۔ مذہبی بحث کو ہم تختہ مشق نہیں بنائیں گے کہ نہ موقع ہے اور نہ محل۔

**یار لوگ فرماتے ہیں کہ احمدی آئین نہیں مانتے اس لئے پاکستان کے غدار ہیں۔ پہلے ہم الزامی جواب دے لیتے ہیں۔ آپ کے پسندیدہ مجاہدین تحریک طالبان پاکستان اور صوفی محمد وغیرہم بھی آئین نہیں مانتے تھے، تو کیا وہ بھی غدار تھے؟ جنرل ضیاءالحق نے بھی پورے کا پورا آئین معطل کر کے طاق پر رکھ دیا تھا۔ ایک شق کیا وہ تو پورا آئین ہی محض کاغذ کے ٹکڑے مانتے تھے۔ تو آپ کی نظر میں وہ پاکستان کے غدار تھے؟ اب اصل جواب کی طرف آتے ہیں۔**

**احمدی پورا آئین اسی طرح مانتے اور احترام کرتے ہیں جس طرح کسی بھی مہذب معاشرے کے پروقار اور باشعور شہری کو اپنے ملک کے آئین کو ماننا اور احترام کرنا چاہیے سوائے اس شق کے جس میں احمدیوں کو غیر مسلم قرار دیا ہوا ہے۔ اس شق سے احمدیوں کو اختلاف ہے کہ وہ اسے وائیڈ ایب اینیشیو (void ab initio) سمجھتے ہیں۔ احمدیوں کے نزدیک کسی ریاست، کسی اسمبلی یا کسی عدالت کو اپنے کسی بھی شہری کے مذہب کے تعیین کا قطعاً بھی کوئی اختیار نہیں ہے۔**

**اب آئین میں ایسی کسی شق کو احمدی کیسے مان سکتے ہیں۔ یہاں یہ بھی بتاتا چلوں کہ ایک شق کیا، کئی شقوں سے اختلاف رکھنے سے بھی کوئی شہری آئین کا غدار نہیں ہو جاتا، یہی تو جمہوریت کا حسن ہے کہ اختلافات پر مذاکر ات چلتے رہتے ہیں۔ آئین کی بعض شقوں سے اختلافات کا معاملہ اتنا سامنے کا آئینی حق ہے کہ اس کی وضاحت کرتے ہوئے بھی شرم آتی ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ آئین پاکستان کی شق 5 پڑھ لیجئے۔ جس میں ہر شہری کی ذمہ داری ہے کہ ریاست کا وفادار ہو اور آئین کی اطاعت کرے۔ ریاست سے ہم سب کی وفاداری واضح ہے۔ آئین کی اطاعت کا اقرار کرتے ہوئے آئین کے کسی حصے سے اختلاف اور اس ضمن میں سیاسی طریقہ کار اپنانا ہر شہری کا حق ہے۔ اسی لئے آئین کی شق 239 میں آئینی ترمیم کا حق دیا گیا ہے اور طریقہ کار بیان کیا گیا ہے۔ 2010ء میں ارکان پارلیمنٹ نے اٹھارہویں آئینی ترمیم کے ذریعے دستور کی 100 سے زائد شقیں تبدیل کر ڈالیں۔ انہیں آئین کے مخلتف حصوں سے اختلاف تھا تو ان تبدیلیوں پر آمادہ ہوئے۔ آئین کے کسی حصے کے بارے میں قانونی اور جمہوری رائے رکھنا کوئی جرم نہیں۔**

**ہمارے احباب احمدیوں پر احسانِ عظیم کرتے ہوئے مشورہ دیتے ہیں کہ آئین کے تحت اپنے آپ کو غیر مسلم مان لو تو پھر ہم تمہیں سارے حقوق دیں گے، نہیں مانو گے تو حقوق بھی بھول جاؤ۔ یعنی ہمارے دوستوں کا کہنا ہے کہ ابھی تو صرف عبادت گاہیں جلائی اور گرائی جاتی ہیں، ٹارگٹیڈ کلنگ ہوتی ہے مگر بعد میں جوزف کالونی اور گوجرہ کے عیسائیوں کی طرح بستیوں کی بستیاں جلائی جائیں گی یا جیسے ہندو لڑکیوں کوزبردستی مسلمان بنا کر ریپ کیا جاتا ہے یا جیسے انہیں مجبور کر دیا جاتا ہے کہ وہ بھارت چلے جائیں اسی طرح احمدیوں کے ساتھ بھی کیا جائے گا۔ اور ہاں یاد آیا، ہزارہ شیعہ تو مسلمان ہی ہیں، ان کو تو سارے حقوق حاصل ہوں گے، پھر ان کے قبرستان جوان کٹی پھٹی لاشوں سے کیوں بھرے پڑے ہیں؟ شیعہ بھی مسلمان ہی ہیں، تو پھر آئے دن ان کے ڈاکٹرز، وکیل، پروفیسرز کیوں گولیوں کا نشانہ بنے پھرتے ہیں؟ کن حقوق کی بات کرتے ہو بھیا؟**

**سوچنے کی بات ہے کہ جو احمدیوں کو غیرمسلم سمجھنا چاہتے ہیں تو بصد شوق سمجھیں مگر وہ احمدیوں سے اس بات کا تقاضا کس منطق کے تحت کر سکتے ہیں کہ احمدی بھی اپنے آپ کو غیرمسلم سمجھیں جبکہ قانوں کے مسلمہ اصولوں کے مطابق ریاست کا یہ کام ہی نہیں ہے۔ اب ریاست جبراً جب ہم سے یہ بات منوانا چاہتی اور نہ ماننے کی صورت میں جیلوں میں ڈالتی ہے تو ہر مظلوم کی طرح احمدیوں کا بھی حق ہے کہ وہ آہ و بکا کریں اور اپنا کرب لوگوں تک پہنچائیں تاکہ بنیادی انسانی حقوق کی ان خلاف ورزیوں کے بارے میں لوگوں کو آگاہی حاصل ہو۔ اب یہ تو نہیں ہوسکتا کہ آپ احمدیوں پر ظلم بھی کریں اور پھر آپ چاہیں کہ احمدی اب اس ظلم پر خاموش بھی رہیں۔**

[**https://www.humsub.com.pk/256999/armughan-ahmad-daud-29/**](https://www.humsub.com.pk/256999/armughan-ahmad-daud-29/)

**Maulana Muawea Azam: A resolution would be submitted to the Punjab Assembly to make a case of treason against Abdul Shakoor.**

Chiniont (representative jung) To sue Abdul Shakoor for treason there would be a bill submitted in Punjab Assembly. These views wer expressed by MPA Maulana Muawea Azam in all parties Khatm e Nabuwat conference, he said that Qadianies have been pulling their shenanigans in every era but they have forgotten what happened in 71 and 74. After voting for Zulfiqar Ali bhutto they thought that they could bring the Israeli dominance in the country but he had them declared non Muslims and Gen Zia ul Haq implimented this law with vigour. He said that Abdul Shakoor, Mirza Masroor and all other Qadianies should keep it in mind that Muslims can lay their lives but they can not let anyone mess with Khatm e Nabuwat.

**(Daily Jang. Lahore (4) 23rd July, 2019)**

It has been proven that Qadiani are traitors of constitution and country. Rana Mohammad Baqir

Faisalabad (news reporter) Jamaat Islami Amir Imran Rasheed of halqa PP117 and general secretary Rana Mohammad Iqrar said that the statement from the leader of Ahmadiyya for “abolishing the constitution of Pakitan” is like treason from qadiani community in Pakistan. He further said that by this statement the stance of Muslim ummah has been confirmed that Qadianies are traitors to the constitution and the country.

 **(Daily Dunya. Faisalabad. Tuesday, 23rd July, 2019)**

**Sahibzada Hamid Raza: Every Pro Qadiani conspiracy would deter strongly.**

Faisalabad (News Reporter) Sunni Ittehaad Council Pakistan Chairman Sahibzada Hamid Raza said that external powers are using Qadianis against Pakistan and Islam. We will protest against every pro qadiani conspiracy at government level. We will give every sacrifice for the security of Islamic constitution. Meeting of qadiani missionary with trump has raised concerns. Qadianis are agents of anti-Islamic powers. These thoughts were expressed by him at Jamia Rizwiah on an emergency meeting of religious scholars. Other speakers were Mufti Mohammad Karim Khan, Mufti Mohammad Haseeb Qadri, Maulana Mohammad Akbar Naqshbandi, Allama Hamid Sarfaraz, Arshad Javed Mustafai, Pir Maaz ul Mustafa Qadri,

**(Daily Express, Faisalabad, Monday, 22nd July, 2019.)**

[**OP-ED**](https://dailytimes.com.pk/opeds/)

**Pakistan’s image**

[Yasser Latif Hamdani](https://dailytimes.com.pk/writer/yasser-latif-hamdani/) @theRealYLH

JULY 22, 2019

THE DAILY TIMES

People have some really warped ideas about what it means to be patriot. In my opinion you are not a patriot if you defend the indefensible and accept status quo. The self styled patriots in Pakistan believe that by burying your head in the sand like an Ostrich you can evade the real and present dangers to the country but they are misleading the people. In the process Pakistan has become the laughing stock of the world.

Three separate and distinct events last week have further dented Pakistan’s image as a state globally. It started with the ICSID decision against Pakistan on the Reko Diq issue, which has led to $6 Billion dollars in penalty. ICSID’s decision was a searing indictment of Pakistan’s ill thought out actions vis a vis international contracts. This way no one will ever come to invest in Pakistan. Fulfilling one’s contracts is the irreducible minimum of being a responsible state. The way our Supreme Court acted during Chaudhry Iftikhar’s activist times has cost the country dearly. No one is going to take the former Chief Justice to task for obvious reasons. However the tribunal’s comments about the Pakistani Supreme Court are enough to embarrass any Pakistani.

Then came the ICJ decision on Kulboshan Jhadav. Pakistani government’s attempts to spin it as a victory are as laughable as the Indian claim of downing an F-16 in February air skirmishes. Obviously ICJ was not going to acquit Jhadav or tell us to send him back. That would be beyond the body’s mandate and jurisdiction. So that is no victory. It is not that we were not represented well. I do not think we could have found a better counsel than Khawar Qureshi QC. It is just that our case was so untenable in international law that even the best of lawyers could not have saved us. Pakistan and India cannot bilaterally read in exceptions to Article 36 of the Vienna Convention on Consular Rights. Our insistence that some how an exception could be made for individuals accused of espionage and terrorism amounted to defeating the very purpose of Article 36. Such spurious arguments can only work when we read out fundamental rights from our constitution as we often do but an international tribunal comprising the finest legal minds of the world would have never bought it. So Pakistan was handed a defeat at the ICJ 15 to 1 on every issue. India’s brilliant counsel Harish Salve took maximum advantage of the weakness of Pakistan’s case. Like Khawar Qureshi, Salve also knew that India’s prayer for acquittal was not going to be entertained. It was more of a maximum demand. Contrary to what Pakistan’s state officials have telling people, ICJ did not declare Jhadav a spy and it did not accept an exception to Article 36. It also imposed a continued stay on execution of Jhadav’s sentence till review by Pakistan’s civilian courts. In doing so it even stated that if necessary Pakistan would have to legislate to ensure that civilian courts have oversight. It pointed out that Pakistani Constitution’s Article 199(3) bars the writ jurisdiction over persons subject to military proceedings.

*Pakistan’s image will continue to be hit badly so long as we keep deviating from the solemn promises made by Mr. Jinnah to Pakistanis and especially religious minorities*

A great burden will rest on the shoulders of the lawyers and the legal that might represent Jhadav in these review and reconsideration proceedings. For all practical purposes there will have to be trial ab initio. It would help Pakistan’s case if a special bench is created for this trial because simple appellate proceedings at the superior courts might not be enough. Jhadav would have to be treated as innocent till proven guilty. The prosecution will have to make the case in front of the world really and lawyers defending Jhadav would have to leave no stone unturned in discharging their duties. There is no room for prejudgment. All angles and all theories would have to explored, including those which might otherwise injure our national pride. In the event that the prosecution proves its case beyond reasonable doubt, we would also have to consider commuting the sentence from death to life imprisonment. The choice now really is whether we are a nation of laws, justice and fairness or we are a mob out for vengeance.

**If these two events were not enough, then came the third major shocker for Pakistanis. Shakoor Bhai, a bookseller in Rabwah, had been arrested a few years ago for selling his religious books. In his 80s, he was given rigorous punishment for three years for the crime of being an Ahmadi. Finally released after three years he was invited by the US ministerial on religious freedom. The invitees of this ministerial also met President Trump, where he recounted what befell him. Pakistan’s laws targeting Ahmadis violate every single international covenant and also the Article 20 of the Pakistani Constitution. These laws also go against the solemn promise made by Pakistan’s founding father to Ahmadis in the 1940s. What we have done to the Ahmadi community in Pakistan is downright criminal. If President Trump raises the issue of religious freedom in Pakistan during his meeting with Imran Khan, I wonder what new denial will our Prime Minister offer? Will he say that it is okay for Pakistan to jail Ahmadis for believing that they are Muslims?**

**Pakistan’s image will continue to be hit badly so long as we keep deviating from the solemn promises made by Mr. Jinnah to Pakistanis and especially religious minorities. Pakistan must be a responsible member of the comity of nations which respects rule of law, religious freedom and freedom of speech. As things stand right now, we are not a responsible nation state. The surest way of becoming that is to implement Jinnah’s 11 August speech in letter and spirit. Otherwise I fear that what happened to our Foreign Minister at an international event, will continue to happen routinely. How long will we put up with such international humiliation and ridicule? For the sake of our children’s future rectify this situation now.**

[**https://dailytimes.com.pk/434511/pakistans-image/**](https://dailytimes.com.pk/434511/pakistans-image/)

**Conspiracies of Qadianis are threats in America and Pakistan. We will not let remove laws related to Qadianis: Friday Sermons**

**Qadianis are creating propagandas against Pakistan in foreign countries. Video of ShakoorQadiani is the clear proof of this act: Worldwide Khatm e Nabuwat Movement, Aziz Ur RehmanSani and others**

**Ahmadiyya Muslim Community’s campaign against 295 C has been increased alarmingly: Abdul RaufMakki, Muhammad Amjad, Hafiz MuhmmadAkif and IlyasChinioti**

**Remaining part: 25**

Lahore (Staff Reporter) Leaders of worldwide Khatm e Nabuwat Movement, Aziz Ur Rehman Sani, Abdul Naeem, Jameel Ur Rehman Akhtar, Zia Ul Hassan Shan, Rizwan Nafees, Abdul Shakoor Haqani, Aleem Ud Din Shakir, Mehboob Ul Hassan Tahir, Abdul Aziz said in their Friday Sermons, delivered on the topic of “Qadiani’s demand of removing laws of Khatm e Nabuwat” that demand is idiotic and contrary to the facts. Rise of Qadiani conspiracies in America, before the Prime Minister trip is a clear proof of their enmity with beloved nation of Pakistan. Qadianis are making unsuccessful efforts of proving themselves innocent these days. Meeting of Shakoor Qadiani with American president, Trump is enmity with Islam and country. Conspiring against Pakistan and its constitution in foreign countries is a habit and dangerous move of Qadianis. Qadianis never accepted their constitutional identity. They are the rebels of Islam and constitution of Pakistan. Qadianis are looting basic rights of Muslims by not accepting themselves non-Muslims. In Pakistan, they have all the rights of minorities that are granted by Islam and constitution of Pakistan. But, they refuse to accept the constitution of Pakistan. Scholars said that evil of Qadianiat is weakening the roots of Islam. Qadianis are continuously defaming Pakistan and Islam at international level by pretending themselves innocent. Qadianis were declared pagans as a result of great sacrifices and struggle. So, if someone tries to remove laws of khatm e Nabuwat, we will fail all such efforts. Pakistan is an ideological country that was established on the basis of Kalama Tayyeba. Official religion of Pakistan is Islam whereas objective resolution is a part of its constitution**.**

**(Daily Ausaf, Lahore, Saturday, 20th July, 2019)**

**Remaining part: 26**

Lahore (Staff Reporter)Rising conspiracies of Qadianis in America, before the Prime Minister’s trip have been agreed as a prelude to threat by leaders of various school of thoughts and scholars. Ata Ul Muhamen Bukhari, Zahid Rushdi, Abdul Rauf Faroqi, Muhammad Amjad Khan, Akif Saeed, Ilyas Chinioti and other leaders blamed Pakistan consulates in Washington and New York for supporting Qadianis. They blamed consulates for boosting foreign agenda through the full support to Qadianis on the name of Pakistani charity. Not only, do Qadianis defame Pakistan through the campaigns against its constitution but also commit treason against the state. Abdul Latif Kahlid Cheema said that blasphemer; Abdul Shakoor was not only released from jail but also assisted in fleeing to America. Rights of Muslims are being distorted by helping APP and AC to flourish in America. Convicted, Abdul Shakoor was released mysteriously as a result of pressure from America. Qadianis are being utilized for the interest of America. It is nothing except long term conspiracy of destabilizing Pakistan. Nuclear program of Pakistan is in safe hands while America, Israel and India are utilizing Qadianis to conspire against it. Our country will last forever and our brave army will keep on protecting it. The charge sheet that is submitted by Abdul Shakoor, Qadiani to Donald Trump is full of lies. Houses of Qadianis are not being set on fire in Pakistan at all. As per the resolution for minorities and constitution, they are non-Muslims. They are challenging the writ of state by giving their paganism title of Islam and by introducing themselves as Ahmadi Muslims. They are telling a lie to get political asylum and benefits in foreign countries. They have got large area in Bahtar, closer to Islamabad airport. It is all happening in the tenure of PTI. Nawaz Sharif also slaughtered the hearts of Muslims by declaring Qadianis brothers. Now he is getting punishment for his wrongdoings. We ask Imran Khan to kick out supporters of Qadianis from his party. Kufail Bukhari said that America and other foreign forces are promoting the agenda of enemies of Pakistan and Islam. Even, if entire world changes its direction, no one will be able to remove resolution of minority from the constitution of Pakistan. Love for Holy prophet (PBUH) is the base of our belief and life. Fazal Ur Rehman said in his meeting with Ata Ul Muhamen Bukhari and Kufail Bukhari that we will sacrifice our lives for the protection of honor of Holy Prophet (PBUH) and will not permit anyone to remove it. He said that entire nation is proud of our 90 years of historical struggle against the conspiracies of Qadianis. Fazal said that America is using Qadianis as chessman but our nation has come to know about the conspiracies of Qadianis. Struggle of making everyone abide by the constitution will go on forever.

 **(Daily Ausaf Lahore, Saturday, 20th July, 2019)**